السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حدیث مبارک ہے کہ ''جس گھر میں تصویر یا کتا ہو اس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے۔'' تو بچوں کے کھلونے (مثلاً شیر، ریچھ، کتا اور دوسرے جانوروں کے مجسمے) گھر میں لانا رکھنا شرعی لحاظ سے کیسا ہے؟ (ظفر اقبال، گوجرانوالہ) (۳۱جنوری ۲۰۰۳ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مخصوص حالات میں مصلحت اور تربیت کے پیش نظر بچوں کے لیے جانوروں کی تصویریں بنانا اور رکھنا شرعاً جائز ہے۔ صحیحین وغیرہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی گڑیوں والا قصہ اس امر کی واضح دلیل ہے، یہ عموم نہی سے مستثنیٰ ہے۔ تاہم ایسی تصویروں سے بچنا چاہیے جن سے کفار کے ساتھ مشابہت لازم آئے۔ جیسے حرام جانوروں کی تصویریں ہیں:

'مَن تَشَبَّهَ بِقَومٍ فَهُوَ مِنهُم' (سنن أبي داود، بَابٌ فِي لُبْسِ الشُّهْرَةِ، رقم: ۴۰۳۱)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، متفرقات: صفحہ:655

محدث فتویٰ